رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | بدھ ۱۰ رجب ۱۴۰۲ھ، ۵ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۵ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۴ ہجرت/مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"اسہال کی وجہ سے حرارت اور ضعف کی تکلیف رہی ہے"

احباب جماعت درد والحاح سے اپنے شافیٔ مطلق رب کے حضور دعائیں کریں کہ وہ اپنے فضل سے ہمارے پیارے آقا کو جلد شفائے کاملہ سے نوازے۔ آمین۔

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کے ہسپتال کے ایک مرحلے کے افتتاح کی بعض ایمان افروز تفصیلات

تقریب میں سفیر صاحبان، بین الاقوامی اداروں کے نمائندوں، چیفس اور مقامی احباب نے بڑی کثیر تعداد میں شرکت کی

ہسپتال کے دوسرے مرحلہ میں جدید آپریشن تھیٹر اور بیس بستروں پر مشتمل وارڈ شامل ہوا ہے!

امیر صاحب گیمبیا مکرم مولانا داؤد احمد حنیف صاحب کا صدر مملکت کی خدمت میں سپاس نامہ

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کے جس ہسپتال کے ایک مرحلے کا افتتاح بتاریخ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو صدر گیمبیا جناب داؤد جوارا صاحب کے ہاتھوں ہوا (جس کی خبر ۲ مئی کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے) اس کے افتتاح کی کچھ اور تفاصیل موصول ہوئی ہیں۔

گیمبیا سے مکرم مرزا عبدالحق صاحب ٹیچر نصرت ہائی سکول گیمبیا نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ:

اس افتتاحی تقریب کا آغاز ۱۱ بجے قبل دوپہر صدر مملکت کے اسٹیج پر پہنچتے ہی پولیس بینڈ کے قومی ترانہ سے ہوا۔ اس تقریب میں امریکہ، چین اور سیرالیون کے سفیر صاحبان، سفارت خانہ گنی کے نمائندہ، سینی گال کے وزیر صنعت، سینی گیمبیا سیکرٹریٹ کے چیف سیکرٹری، سینی گال کے ڈائریکٹر جنرل لوجیکل سروس، بین الاقوامی تنظیم ایف اے او اور ڈبلیو ایچ او کے نمائندوں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے سپیکر صاحب، وزیر موسمیات، وزیر صحت وزیر مواصلات، اٹارنی جنرل اور وزیر انصاف کے علاوہ سول اور پولیس کے اعلیٰ افسران اور مقامی کاروباری اداروں کے سربراہوں نے شرکت کی۔ نیز میڈیکل ریسرچ کونسل کے انچارج اور گیتھولک بشپ بھی شامل ہوئے۔ اسی طرح سے مقامی چیفس اور اہالیان علاقہ بھی بڑی تعداد میں شامل ہوئے اور باوجودیکہ قبل از دوپہر کا وقت دفتری اور کاروباری مصروفیات کا وقت ہوتا ہے شرکاء کی تعداد ۵۰۰ سے متجاوز تھی۔

محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

اس تقریب کے لیے وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا پیغام بذریعہ کیبل گرام موصول ہوا۔ جو کہ جماعت کے پریذیڈنٹ الحاج تیجان بالوکر فون صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ اس میں محترم وکیل التبشیر صاحب نے لکھا۔

"مجھے یہ جان کر مسرت ہوئی ہے کہ احمدیہ ہسپتال کے افتتاح کے لیے ملک کے صدر ایسی عظیم ہستی بنفس نفیس تشریف لا رہی ہیں۔ میری طرف سے دی مبارک باد قبول کریں نیز میری تمنا اور پُرخلوص دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

باقی صفحہ پر

ربوہ ۴ مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں آج کی اطلاع یہ ہے کہ

"طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے" الحمد للہ

احباب جماعت التزام سے دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا العالی کو صحت سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تادیر سلامت رہے۔ آمین

محترم غلام احمد صاحب عطاء رحلت فرما گئے

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس سے یہ خبر شائع کی جاتی ہے کہ سابق ناظر زراعت و وکیل الزراعت محترم غلام احمد صاحب عطاء مؤرخہ ۴ مئی ۱۹۸۲ء کو بعد نماز فجر دل کا دورہ پڑنے سے بعمر ۷۰ سال رحلت فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم کی نماز جنازہ نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آنے پر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے قبر پر دعا کرائی۔ جس میں اہالیانِ ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے

باقی صفحہ پر

پاکستان میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کی وصولی میں اوّل اور دوم رہنے والی جماعتیں

کراچی ——— اوّل ★ لاہور ——— دوم

نمبر ۱:- آٹھویں مرحلے کے اختتام پر پاکستان میں صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں تعداد چندہ دہندگان و رقم ادائیگی کے مطابق جماعت احمدیہ کراچی اوّل رہی ہے جس نے ۱۰۳۳۶۴۰/- روپے ادائیگی کی ہے۔

نمبر ۲:- جماعت احمدیہ لاہور تعداد چندہ دہندگان اور رقم کی ادائیگی کے لحاظ سے دوم آئی ہے جس نے ۷۰۲۳۰۰/- روپے کی رقم ادا کی ہے۔

——— حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر دو جماعتوں کے امراء صاحبان جو بالترتیب محترم چوہدری احمد مختار صاحب اور محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب ہیں اور ان کے تمام نائبین کارکنان کے متعلق خوشنودی کا اظہار فرمایا اور فرمایا:

"اللہ تعالیٰ انہیں احسن جزاء دے"

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۰ رجب ۱۴۰۲ھ

۵ ہجرت ۱۳۶۱ ہش

قول اور عمل کا تضاد اور اس کی عبرتناک سزا

ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ یہود نامسعود کی جن نافرمانیوں اور غلط کاریوں کی وجہ سے ان پر خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکا اور وہ مغضوب علیہم قرار پائے ان میں سے ایک قول و فعل کا تضاد بھی تھا یعنی یہ کہ وہ زبان سے تو دین اور شریعت کے بہت دعویدار بنتے تھے اور دوسروں کو نیکی کی تلقین کرنے میں بہت شیر تھے لیکن خود شریعت پر عمل کرنے کو ضروری نہ سمجھتے تھے یہاں تک کہ ان کا ہر فعل شریعت کی نافرمانی کا آئینہ دار ہوتا تھا۔

چونکہ قول اور فعل کا تضاد ایسی خطرناک معصیت ہے کہ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکتا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے جہاں مومنوں کو یہود کی پیروی کرنے سے منع کیا (البقرہ ۱۲۱) وہاں قول اور فعل کے تضاد سے بچنے کی بھی پُرزور تلقین کی اور اس کے ہولناک انجام سے بھی خبردار کیا چنانچہ فرمایا :-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ (الصف آیات ۳، ۴)

ترجمہ :- اے مومنو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم خود عملاً نہیں کرتے خدا کے نزدیک یہ بات بڑی ناراضگی کا باعث ہے کہ ایک بات کہو مگر خود اس پر عمل نہ کرو۔

عربی زبان میں مقت کے معنے ہوتے ہیں کہ کسی کے ناروا فعل پر انتہائی نفرت وحقارت اور غصہ و ناراضگی کا اظہار کرنا۔ اس سے ظاہر ہے کہ نیکی کا پرچار کرنا اور خود اس پر عمل پیرا نہ ہونا خدا تعالیٰ کو ازحد ناپسند ہے بلکہ ایسا انسان خدا تعالیٰ کی غایت درجہ ناراضگی مول لیتا ہے۔ جس طرح قرآن مجید کی آیت وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ (التوبہ آیت ۷۲) کی رُو سے ایک مومن کے لئے سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر خوش ہو جائے اور اُسے اس کی رضا میسر آجائے اسی طرح اس کے لئے سب سے بڑی سزا یا تعذیب یہ ہے کہ وہ اپنے کسی ناپسندیدہ فعل کی وجہ سے خدا تعالیٰ کو اپنے پر ازحد ناراض کرلے۔ حقیقت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی ہی سب سے بڑا عذاب ہے۔ اسی لئے فرمایا لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ (المومن آیت ۱۱) یہی وجہ ہے جن قوموں نے اپنے قول اور فعل کے تضاد کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لی اُن کے خلاف اُس کا غضب بھڑکا اور اس نے انہیں مغضوب قرار دیا۔

احادیث میں آتا ہے کہ جو لوگ دنیا کمانے کے لئے دین کو EXPLOIT کریں اور ظاہر یہ کریں کہ وہ بڑے ہی نرم دل اور نیک ہیں اور ہوں اندر سے بھیڑیئے اور عمل ان کا ان کی میٹھی زبان سے بالکل متضاد ہو، اللہ تعالیٰ انہیں ایسے فتنہ میں مبتلا کرتا ہے کہ جس کا انہیں کوئی گمان نہیں ہوتا پھر اس فتنہ سے نجات پانا ان کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانہ میں بھی ایسے لوگوں کے پیدا ہونیکی خبر دی چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ - يَقُولُ اللَّهُ أَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُونَ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولَئِكَ مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ

(ترمذی بحوالہ احادیث قدسیہ صفحہ ۷۶)

ترجمہ :- آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو دین کی آڑ میں دنیا کمائیں گے لوگوں کو دکھانے کی غرض سے اپنی نرم دلی ثابت کرنے کے لئے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوف پہنیں گے اور ان کی زبانیں شکر سے زیادہ شیریں ہوں گی مگر دل ان کے بھیڑیوں کے سے سخت ہوں گے۔ سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا وہ میری مہلت پر مغرور ہوتے ہیں یا میرے مقابلہ پر آنے کی جرأت کرتے ہیں۔ سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر انہی میں سے ایسا فتنہ غالب کروں گا کہ ان میں سے جو بھی بڑے سے بڑا دانا ہوگا وہ بھی حیران و ششدر رہ جائے گا (یعنی اپنی حکمت و دانائی کے باوصف اُس فتنہ و فساد کو دور کرنا اس کے لئے ممکن نہ ہوگا)

یہ تو لوگوں کے قول و فعل میں تضاد کی وہ سزا ہے جو اسی دنیا میں ملتی ہے۔ آخرت کا عذاب اس پر مستزاد ہوگا اور وہ ہوگا بھی بہت ہی ہولناک و عبرت خیز۔ چنانچہ حضرت ابوزید اسامہ بن زیدؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

يُؤْتَى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُورُ بِهَا كَمَا يَدُورُ الْحِمَارُ فِي الرَّحَا فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُولُونَ : يَا فُلَانُ مَا لَكَ ؟ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ ؟ فَيَقُولُ : بَلَى كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ - (بخاری و مسلم)

ترجمہ :- قیامت کے روز ایک شخص کو لایا جائے گا اور اُس کو دوزخ میں ڈال دیا جائیگا جس سے اس کے پیٹ کی آنتیں نکل پڑیں گی۔ پس وہ اُن آنتوں کو لے کر ایسا گھومے گا جیسے کہ گدھا چکی کو لے کر گھومتا ہے۔ دوزخی اُس کے پاس آجمع ہوں گے اور کہیں گے اے فلاں تیری یہ کیا حالت ہے؟ کیا تُو نیک کاموں کا حکم نہیں کرتا تھا اور کیا تُو بُری باتوں سے منع نہیں کرتا تھا؟ وہ شخص کہے گا ہاں یہ بات درست ہے البتہ میں کارِخیر کا لوگوں کا حکم کرتا تھا مگر خود اس پر عمل پیرا نہ ہوتا تھا اور دوسروں کو برائیوں سے منع کرتا تھا مگر خود ان کا ارتکاب کرتا تھا۔

اِس حدیث سے ظاہر ہے کہ قول اور عمل میں تضاد کی آخرت میں بھی سزا انتہائی ہولناک ہو گی۔ اتنی ہولناک کہ دوسرے دوزخیوں کے لئے بھی وہ عبرت کا موجب ہوگی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو اس سے بطور خاص منع کیا ہے اور اس کے عبرتناک انجام سے خبردار فرمایا ہے اور قرآن مجید اور احادیث نبوی کے اس انذار کے پیش نظر سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے قول اور فعل میں مطابقت کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے اور عمل کو قول کے مطابق بنانے کی بار بار تلقین کی ہے مثال کے طور پر ایک موقع پر آپ نے فرمایا :-

"مسلمان وہی ہے جو أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ کا مصداق ہوگیا ہو وجہ منہ کو کہتے ہیں مگر اس کا اطلاق ذات اور وجود پر بھی ہوتا ہے پس جس نے ساری طاقتیں اللہ کے حضور رکھ دی ہوں وہی سچا مسلمان کہلانے کا مستحق ہے۔ مجھے یاد آیا کہ ایک مسلمان نے ایک یہودی کو دعوت اسلام کی کہ تُو مسلمان ہو جا۔ وہ مسلمان خود فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ یہودی نے اس فاسق مسلمان کو کہا کہ تُو پہلے اپنے اپنے آپ کو دیکھ اور اس بات پر مغرور نہ ہو کہ تُو مسلمان کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسلام کا مفہوم چاہتا ہے نہ نام اور لفظ۔ یہودی نے اپنا قصہ بیان کیا کہ میں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا مگر دوسرے دن مجھے اسے قبر میں گاڑنا پڑا۔ اگر صرف نام ہی میں برکت ہوتی تو وہ کیوں مرتا .....

پس یاد رکھو کہ صرف لفاظی اور لسانی کام نہیں آسکتی جب تک کہ عمل نہ ہو۔ محض باتیں عنداللہ کچھ بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ ..... اگر تمہاری اندرونی اور قلبی طاقت کمزور اور پست ہوگئی تو بس پھر تو خاتمہ ہی سمجھو۔ تم اپنے نفسوں کو ایسا پاک کرو کہ قدسی قوت ان میں سرایت کرے اور وہ سرحد کے گھوڑوں کی طرح مضبوط اور محافظ ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہمیشہ متقیوں اور راستبازوں ہی کے شامل حال ہوتا ہے اپنے اخلاق اور اطوار ایسے نہ بناؤ جن سے اسلام کو داغ لگ جاوے"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۷۶ - ۷۷)

موصیات کے بارے میں ضروری اعلان

براہ کرم تمام موصیات اپنے خاندوں کی (موصیات کے وصیت کرنے کے وقت کی اور اگر شادی بعد میں ہوئی ہو تو شادی کے وقت کی) ماہوار آمد سے دفتر وصیت کو فوری طور پر مطلع فرماویں۔

تمام امراء اضلاع، امراء کرام / صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے التماس ہے کہ اپنے اپنے حلقہ میں ہر موصیہ کو اس اعلان سے مطلع کرنے کا اہتمام فرماویں۔

جاری کردہ۔ نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآنی تعلیمات میں عورت کا مقام

حقوقِ مرد و زن ●● اور پردہ

دینِ حق میانہ روی اور اعتدال کی تعلیم دیتا ہے:

مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی۔ کوئٹہ

آخری قسط

حکمِ غضِ بصر (دونوں اصناف کیلئے)

ان باتوں کے علاوہ مرد و زن کی معاشرتی زندگی کو پاکیزہ رکھنے کے لئے ایک اور بھی علاج ہے جو اللہ تعالیٰ نے بتایا ہوا ہے اور وہ ہے غضِ بصر۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہے کہ۔

قل للمومنین یغضوا من ابصارھم ویحفظوا فروجھم ط (سورۃ النور ۳۰)

یعنی "(اے محمدؐ!) تو مومنوں سے کہہ دے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں" اور اسی آئت میں آگے چل کر اسکی وجہ اور فائدہ بھی بتا دیا کہ ۔ ذالک ازکیٰ لھم یعنی یہ ان کے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہوگا "

مقصد یہ کہ معاشرہ کی گندگی سے انسان کو یوں ہی چھٹکارہ مل سکتا ہے ۔

اور اسی طرح عورتوں کے لئے بھی بتایا کہ۔

وقل للمؤمنٰتِ یغضضن من ابصارھن ویحفظن فروجھن

یعنی "اور مومن عورتوں سے (بھی) کہدے کہ وہ بھی اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں" لیکن عورتوں کے لئے اس حکم میں مردوں کی نسبت اللہ تعالیٰ نے یہ ایذاری فرمائی کہ۔

ولا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا ولیضربن بخمرھن علیٰ جیوبھن ط

یعنی "اور وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گزار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں"

(سورت النور آئت ۳۱)

اور اسی آئت میں عورت کو معاشرے کے صرف ان افراد کو زینت چھپانے سے مستثنیٰ رکھا ہے جو خاوند ہوں اپنے باپ یا خاوندوں کے باپ ہوں یا اپنے خاوندوں کے بیٹے ہوں یا اپنے بھائی یا بھائیوں کے بیٹے ہوں یا اپنی بہنوں کے بیٹے ہوں۔ یا اپنی (ہم کفو) عورتیں ہوں یا جن کے مالک ان کے داہنے ہاتھ ہوئے ہوں یا ایسے ماتحت مرد جو ابھی جوان نہ ہوئے ہوں یا ایسے بچے جنہیں ابھی عورتوں کے خاص متعلقات کا علم حاصل نہ ہوا ہو۔ اور پھر یہ بھی ساتھ ہی فرمایا کہ۔

ولا یضربن بارجلھن لیعلم ما یخفین من زینتھن ط وتوبوا الی اللہ جمیعاً ایھا المومنون لعلکم تفلحون۔

یعنی "اور اپنے پاؤں (زور سے زمین پر) اس لئے نہ مارا کریں کہ وہ بات یا چیز ظاہر ہو جائے جس کو وہ اپنی زینت سے چھپا رہی ہیں، اور اے مومنو! سب کے سب اللہ کی طرف رجوع رکھو تاکہ تم کامیاب رہو"

اگر غور کیا جائے تو یہی وہ مسئلہ ہے جو آج بھی شدت کے ساتھ بحث و تمحیص کا باعث بنا ہوا ہے۔ ہمارے موجودہ معاشرے میں ایک طبقہ اس سوچ کا حامل ہے کہ ان دو آیات کی رُو سے بالخصوص عورت کو چار دیواری میں قید کر دینا ضروری ہے لیکن وہ طبقہ سورۃ النور کی آئت ۳۰ کو یکسر اپنے ذہن سے نکال دیتا ہے جس میں عورتوں کو ہی نہیں بلکہ مردوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی نظریں جھکی جھکی رکھا کریں۔ اسی طرح شرمگاہوں کی حفاظت کے لئے بھی دونوں اصناف کو تنبیہ کی گئی ہے۔ البتہ ایک امر مزید بیان کیا گیا ہے زینت کا جو خالصتاً عورت کی صنف سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن دوسرا طبقہ ہے جو اس حکمِ غضِ بصر اور زینت کے چھپانے کو اپنی من مانی تاویلات کے کئی پردوں میں لپیٹے ہوئے کہتا ہے کہ غضِ بصر سے مراد صرف دل کے پردے سے ہے۔ حالانکہ اس کا واضح تعلق بصارت سے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے اسی ارشاد میں معاشرہ کی ہزاروں بیماریوں کا علاج مضمر ہے۔ اور یہی طبقہ چاہتا ہے کہ عورت خواہ کیسی ہی نمود و نمائش اور زینت کے ساتھ باہر پھرے مردوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ معافی چاہتا ہوں یہ کہتے ہوئے کہ تو وہی مثال ہوئی کہ خود را فضیحت دیگرے را نصیحت ۔ علاوہ ازیں اس حقیقت سے بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ اظہارِ زینت بذاتِ خود اک بڑی دعوتِ نظارہ ہے اور کوئی بھی غیرت مند انسان (خواہ وہ عورت ہو یا کہ مرد) یہ برداشت نہیں کرے گا کہ اسکی ماں یا بہن یا بیوی پر کوئی غیر مرد بری نظر ڈالے ۔ تو یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج ایک طبقہ مختلف تاویلات کے ساتھ یہ تو چاہتا ہے کہ اس کی ماں، بہن، بیٹی یا بیوی کو نظریں اٹھا کر کوئی مرد نہ دیکھے (خواہ وہ خود ہی کتنی شدت کی دعوتِ نظارہ دے رہی ہو) لیکن ایک مصنوعی طرّاری کو نبھانے کی خاطر اتنا نہیں کرنا چاہتا کہ مسلم کہلاتے ہوئے اللہ و رسولؐ کے ارشادات کی تعمیل کرے تاکہ یہ جھنجٹ ہی ختم ہو۔

اسی طرح۔ یہ کہا جاتا ہے کہ عورت کو اوّل تو کسی بھی حالت میں باہر نہ نکلنے دیا جائے اور اگر کئی مجبوریوں کے باعث نکلنے کی اجازت دی بھی جائے تو وہ سر سے پاؤں تک سو فیصد ڈھکی ہوئی ہو۔ اور اگر کوئی ماں، بہن، بیٹی یا بہو آجکل کے کٹھن دور میں اپنے معذور معصوم بچوں یا گھر کے کچھ افراد کی محض کفالت کے لئے کہیں باہر رہ کر ملازمت کرتی ہو تو اسے پنشن دے کر زبردستی گھر کی چار دیواری میں مقید کر دیا جائے ان کی بلا سے خواہ انسانیت بھوکی مرے یا سسک سسک کر زندگی کے دن پورے کرے۔ تو یہ صورت بھی معاشرے میں نیکی اور فلاح کی بجائے برائیاں پھیلانے کا باعث بن رہی ہے اور جب تک زیادتی اور کمی کی یہ دو شدتیں رہیں گی ۔ تب تک تو معاشرے میں یہی افراتفری کا عالم رہے گا۔ اور یہ کہنا قطعی غلط ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو گھروں سے باہر نکلنے کی مکمل پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ سورۃ الاحزاب کی آیت ۵۹ اس بات کی پوری طرح وضاحت کر رہی کہ۔

یا ایھا النبی قل لازواجک وبنٰتک ونساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن ط ذالک ادنیٰ ان یعرفن فلا یوذین۔

یعنی "اے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ (جب وہ باہر نکلیں) اپنی بڑی چادروں کو سروں پر سے گھسیٹ کر اپنے سینوں تک لے آیا کریں یہ امر اس بات کو ممکن بنا دیتا ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ان کو تکلیف نہ دی جائے"

اس حکم ربانی میں دو باتوں سے تو یہ صاف واضح ہو جاتا ہے کہ یہ ہدایت بالخصوص اس وقت کے لئے ہے جب عورتوں نے گھروں سے باہر نکلنا ہو۔

ایک تو یہ کہ چادروں کا استعمال اور دوسرے یہ کہ وہ پہچان لی جائیں کہ یہ مومن عورتیں ہیں اور ہر ایک کو معلوم ہو کہ یہ عورت نہ صرف حیادار ہے بلکہ مسلمان بھی ہے اور یہ کسی اور مذہب کی عورتیں نہیں کہ اس سے چھیڑ خانی ممکن ہو۔ حیرت تو یہ ہے کہ آج کے دور میں بعض مسلمان گھرانوں کی بالخصوص شہری ماحول کی عورتیں سروں اور سینوں پر کوئی چادر لینا تو کجا ۔ بلکہ مختلف قسم کی زینتوں کے اظہار کے ساتھ بے محابا گھروں سے باہر نکلتی ہیں۔ غرضیکہ دیگر مذاہب کی عورتوں سے امتیاز والی کوئی بات ان میں نہیں ہوتی۔ تو خواہ (بقول انہی کے) انکا دل کا پردہ ہوتا ہے جن کے دلوں میں اور نیتوں میں فتنہ و فساد ہوتا ہے وہ زینت کے ایسے مجسموں کو دیکھ کر اگر کوئی خلاف اخلاق حرکت کر گزرتے ہیں تو بجائے اپنے آپ کو درست رکھنے کے معاشرہ میں خرابیوں کا رونا رویا جاتا ہے۔ حالانکہ بنیادی طور پر یہ سب کیا دھرا اسی مکتبۂ فکر کا ہوتا ہے جو ایک چھوٹی قسم کی مرد و زن میں مساوات کا پرچار کرتے ہیں۔

عورت کی زینت

اس معاملے میں کچھ مفسرین کا اختلاف ہے کہ آیا زینت سے مراد کپڑا لتا، زیور بناؤ سنگار وغیرہ ہے یا کہ کچھ اور بھی۔ تو اس بارے میں ہمیں کچھ عقل سے بھی کام لینا پڑے گا۔ کیونکہ زینت میں عورت کی چال، بولنے کا انداز، جسمانی اعضاء کی نمائش، موٹاپا یا دبلا پن یا قد کا کم زیادہ ہونا اور طریق نشست و برخاست بھی شامل ہیں۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں ان تمام باتوں کے کھلم کھلا اظہار سے اچھے بھلے زاہدوں کے زہد ٹوٹ جاتے ہیں۔ تو پھر سوچنے کا مقام ہے کہ معاشرہ میں پاکیزگی کیونکر باقی رہ سکے گی۔

مغربی ممالک کے علاوہ بعض مشرقی ممالک میں بھی عورتوں نے اس بارے میں کافی آزادی حاصل کر لی ہے۔ مگر اس آزادی کے نتائج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا نکل رہے ہیں یہی تاکہ اتنے بڑے تعلیمی دور میں اصلاحی اور فلاحی ادارے ہونے کے باوجود معاشرہ میں وہی گند پھیلتا چلا جا رہا ہے جو دین اسلام سے قبل ہوا کرتا تھا۔ پہلے تو اس نام نہاد آزادیٔ نسواں کے نام سے عورتیں اپنے غیر ضروری بناؤ سنگار اور زینتوں کے اظہار کا کوئی جواز رکھتی تھیں مگر اب ایک اور لفظ "مساواتِ مرد و زن" بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اور پھر کمال یہ ہے کہ اس نام نہاد آزادی اور مساوات کی وجہ سے جو معاشرے میں ایک تعفن پیدا ہو رہا ہے اس سے نالاں بھی ہر فرد ہے۔ سبھی اسے زہر جانتے ہوئے بھی کسی نہ کسی رنگ میں کھا رہے ہیں (الا ماشاء اللہ) اور کوئی نہیں کہ رب العالمین کے بتائے ہوئے نسخہ کو باقاعدہ پرہیز کے ساتھ استعمال کرے۔ یہ کیوں ہے؟ محض اس لئے کہ یہ دنیا اور اس کا چلن اب دھڑوں میں بٹ چکا ہے۔ ایک وہ ہے جو مبالغہ کی حد تک عورت کی چار دیواری کو تنگ سے تنگ اور چادر کو زیادہ سے زیادہ بڑا بنانا چاہتا ہے۔ دوسرا وہ جو مبالغہ کی حد تک عورت کے لئے کسی چار دیواری اور چادر کا قائل نہیں رہا اور یہ دونوں دھڑے بالخصوص شہری ماحول میں غالب کثرت میں ہیں۔ البتہ تیسرا وہ ایسا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و سنت کی پیروی کرتے ہوئے اپنے نفس اور ضمیر سے بھی فتویٰ لیتا ہے مگر افسوس اس طبقے کی تعداد انتہائی قلت میں ہے۔ اس ضمن میں اگر ایک یہ حدیث بھی درج کر دی جائے تو مناسب ہوگا کہ۔

"حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اپنے نفس سے فتویٰ لو (استفت نفسک) اپنے نفس سے فتویٰ لو۔ اپنے نفس سے فتویٰ لو۔ نیکی وہ ہے جس پر تمہارا نفس اطمینان پا جائے اور تمہارا دل تسکین محسوس کرے (واطمأن الیہ القلب) اور گناہ وہ ہے جو تمہارے نفس میں کھٹکے اور تمہارے سینے میں تنگی پیدا کرے خواہ دوسرے لوگ تمہیں اس کے جائز ہونے کا فتویٰ ہی دیں"

(مسند احمد)

یہ بات کتنی صاف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو پیدائشی سعید الفطرت بنایا ہے اور یہ محض حالاتِ زمانہ اور ضروریاتِ زندگی ہی ہوتے ہیں جو انسان کو بعد میں غلط راہوں پر ڈال دیتے ہیں لیکن فطرت کی نیکی اور ضمیر کی آواز کبھی بے کار نہیں جاتی۔ حتیٰ کہ دنیا بھر کی برائیوں میں دھنسے ہوئے لوگ جب کبھی علیحدہ ہو کر غور و فکر کرتے ہیں تو ان کی پیدائشی فطرت ان برائیوں سے نفرت دلاتی ہے اور ملامت کرتی ہے۔ اس حدیث مبارکہ سے یہ ثابت ہے کہ کسی بھی عقلمند متقی انسان کے لئے کسی بھی دوسرے مفتی کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ انسان کا اپنا دل خود اس کے لئے مفتی کے فرائض انجام دیتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تین بار تکرار سے یہ فرمانا کہ استفت نفسک (یعنی اپنے ضمیر سے فتویٰ پوچھ) کتنا پُر معنی ہے کہ انسان دوسروں کی آراء لینے سے ہٹ کر تنہائی میں خود سوچے تو کوئی وجہ نہیں کہ اسے خالقِ فطرت رب العزت کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنے کی تحریک نہ ہو۔

تو اس عاجز کی ان سب لوگوں سے درخواست ہے جو مبالغہ کی حد تک اپنے آپ کو عورتوں کا حاکم اور عورتوں کو اپنا محکوم دیکھنا چاہتے ہیں یا جو مبالغہ کی حد تک ہر مرد و زن کو ہر لحاظ سے آزاد دیکھنے کے متمنی ہیں وہ نہ تو انسانیت پر اتنی تنگی مسلط کریں اور نہ ہی اتنی کھلی چھٹی دیں کہ جس سے معاشرہ زیادہ سے زیادہ متعفن ہوتا جائے البتہ وہ اللہ تعالیٰ کے قانون اور رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر تقویٰ کے ساتھ عمل کریں اور اس کا سہل ترین طریقہ یہی ہے کہ استفت نفسک! ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا رحم فرمائے اور راہ ہدایت پر ہر دم قائم رکھے ۔ اللھم آمین ۔

وقفِ جدید

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

"وقفِ جدید حضرت مصلح موعود ..... کی ایک خاص تحریک ہے ..... اس کے نتائج بڑے خوشکن نکل رہے ہیں"

تمام امراء، صدر صاحبان اور معلمین وقف جدید سے درخواست ہے کہ وقف جدید کے کام کے نتائج کو زیادہ خوشکن بنانے کے لیے اپنی جماعتوں کا بجٹ حتی المقدور اضافہ کے ساتھ بھجوا کر ممنون فرمادیں اور عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ متعلقہ عہدیداران اور احباب جماعت کو اس خدمت کے بطور احسن بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر)

افکارِ عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

نمازوں کی ادائیگی سے متعلق تین اہم باتیں

ایک دفعہ کسی بزرگ نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھنی شروع کر دی اس وقت امام کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ میرے پاس جو دو سو روپے ہیں ان کا بیل خرید کر دھلی جاؤں گا۔ اور وہاں چار سو روپے کو بیچ کر وہاں سے فلاں چیز خرید کر پھر آگرے جاؤں گا۔ اور آگرہ میں میرے چار سو کے آٹھ سو ہو جاویں گے۔ پھر میں آگرے سے فلاں چیز خریدوں گا جو پشاور میں مہنگی بکتی ہے۔ اور وہاں جا کر بیچوں گا۔ تو سولہ سو بن جاویں گے۔ ان بزرگ کو کشف کے ذریعہ یہ حال معلوم ہو گیا۔ انہوں نے نماز توڑ کر الگ پڑھنی شروع کر دی۔ امام نے نماز پڑھ کر بہت ڈانٹنا شروع کیا۔ یہ بڑا جرم ہے۔ حرام ہے وہ بزرگ کہنے لگے کہ میں کمزور ہوں میری ٹانگوں میں اتنی طاقت نہیں تھی۔ پہلے میں آپ کے ساتھ دھلی گیا۔ میں نے کہا اچھا امام صاحب جاتے ہیں تو میں بھی ان کے ساتھ چلا جاتا ہوں مگر آپ وہاں سے آگرے گئے وہاں بھی میں آپ کے ساتھ گیا۔ لیکن جب آپ آگرے سے پشاور جانے کو تیار ہو گئے تو میں نے نماز توڑ کر علیحدہ پڑھنی شروع کر دی یہ بات سنکر امام بہت شرمندہ ہوا۔ اس لئے نماز پڑھتے وقت تین باتوں کا خیال رکھنا چاہیئے (۱) یہ کہ فقط خدا کے لئے پڑھو۔ (۲) کہ دل لگا کر توجہ سے پڑھو۔ (۳) یہ کہ فرضوں کے علاوہ سنتیں خدا کا تعلق بڑھاتی ہیں سنتیں ضرور پڑھنی چاہئیں۔ کامل عرفان کے فضلوں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے یہ فضل تو ایک نعمت ہیں، ان میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ (الازھار لذوات الخمار صفحہ ۴۵)

(مرسلہ: ڈاکٹر منور احمد صاحب سکرنڈ، ضلع نواب شاہ)

تعطیلاتِ موسم گرما اور وقفِ عارضی

اساتذہ اور طلباء کے لئے خدمتِ دین کا سنہری موقعہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"کالجوں کے پروفیسر اور لیکچرار اور سکولوں کے اساتذہ۔ کالجوں کے سمجھدار طلباء بھی اپنی رخصتوں کے ایام اس منصوبہ کے ماتحت کام کرنے کیلئے پیش کریں۔ سکولوں کے بعض طلباء ایسے ہوتے ہیں جو اپنی صحت اور عمر کے لحاظ سے اس قابل ہوتے ہیں کہ اس قسم کی ذمہ داریاں ادا کر سکیں ان کو بھی اپنے نام اس تحریک کے سلسلہ میں پیش کر دینے چاہئیں۔ بشرطیکہ وہ اپنا خرچ برداشت کر سکتے ہوں" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۳ مارچ ۱۹۶۶ء)

نیز فرمایا:۔

"میں طالبعلموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ اُن کا علم بڑھے گا۔ وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا" (الفضل ۱۲ فروری ۱۹۷۷ء)

چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں اس لئے احباب جماعت خصوصاً اساتذہ اور طلباء اپنے پیارے آقا کے ارشادات کی تعمیل میں ضرور وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔ فارم وقف عارضی مربی صاحب مقامی یا دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)، وقف عارضی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن مسجد کی تربیتی کلاس نے ایک بہت بڑے خلا کو پُر کیا ہے

میرس آف وانڈرز ورتھ لندن

لندن میں تعمیر ہونے والی پہلی اور تاریخی مسجد واقع ساؤتھ فیلڈز میں احمدی مسلمان بچیوں کی تیسری سالانہ نصرت جہاں تربیتی کلاس کا افتتاح کرتے ہوئے مسز آف وانڈرز ورتھ نے نہایت مسرت بھرے انداز میں اس رائے کا اظہار کیا کہ اس قسم کی تقریب میں مجھے پہلی دفعہ شریک ہونے کا موقع مل رہا ہے اور اس کلاس کے شاندار پروگرام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ذریعہ نئی نسل کی اخلاقی تربیت کا انتظام کر کے بہت بڑے خلا کو پُر کیا گیا ہے۔

تربیتی کلاس کے سلسلہ میں ضروری ہدایات دیتے ہوئے محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے فرمایا کہ اسلام سے لڑکی کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ اس ظالمانہ رسم نے عورت کو ذلت اور حقارت کی اتھاہ گہرائیوں میں گرا رکھا تھا۔ لیکن اسلام نے نہ صرف عورت کو زندہ رہنے کا حق دے دیا بلکہ حضرت محمد عربی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا طبقہ نسواں پر یہ عظیم الشان احسان ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنی بیٹیوں کی نیک تربیت کرے گا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ اس حدیث نبوی میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ طبقہ نسواں کی نیک تربیت کرنے سے ہی جنت نظیر معاشرہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے طالبات کو مشفقانہ نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم کی حسین اور شاندار تعلیم پر دل و جان سے عمل کریں اور اس تعلیم کو پھیلانے کی پوری جدوجہد کریں۔

افتتاحی تقریب کے موقع پر مسز آف وانڈرز ورتھ صاحبہ کو دیگر اسلامی کتب کے ساتھ قرآن کریم کا عظیم اور مقدس تحفہ بھی پیش کیا گیا۔ جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔

یاد رہے کہ لڑکیوں کی یہ تربیتی کلاس مسجد فضل لندن کے سالانہ پروگرام کا ایک اہم حصہ ہے جس میں برطانیہ کے تمام بڑے بڑے شہروں کی احمدی مسلمان لڑکیاں شریک ہوتی ہیں خوراک و رہائش کے انتظامات احمدیہ مسلم مشن برطانیہ کی طرف سے کیا جاتا ہے

امسال اس ہفتہ بھر کے پروگرام ۷۱ لڑکیاں شریک ہوئیں اور اس کے تعلیمی نصاب میں قرآن کریم، حدیث، اسلام کی عملی تعلیمات، تاریخ اسلام اسلام اور عیسائیت کا موازنہ کے مضامین شامل تھے۔ نماز باجماعت، دستکاری کی عملی تربیت اور کھیلوں کا انتظام بھی پروگرام کا حصہ تھا۔ اس پروگرام کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ جملہ انتظامات احمدی خواتین کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

آج مورخہ ۱۶ اپریل کلاس آخری دن تھا۔ جس میں تربیتی کلاس کے امتحانی پرچہ میں کامیاب ہونے والی طالبات کو انعامات اور سندات دی گئیں اور دعا کے ساتھ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

گزشتہ روز محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ایمان افروز خطاب کو سننے کا بھی طالبات کو موقع فراہم کیا گیا۔ محترم چوہدری صاحب نے حضرت اقدس کی زندگی کی بابرکت اور مقدس چشم دید یادوں کا تذکرہ فرمایا۔ جس سے طالبات بہت محظوظ ہوئیں۔

فالحمد للہ علی ذالک۔

(رپورٹ: خاکسار نسیم احمد باجوہ مبلغ انگلستان)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایام نہ ہو

مندرجہ بالا شعر میں حضرت المصلح الموعود نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے۔ بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غرباء کی مدد کرے گا تو اس کا وہ پیسہ کم ہو جائے گا۔

اس میں شک نہیں کہ بہت سے صاحبِ نصاب احباب اپنی واجب الادا زکوٰۃ بڑے فکر و اہتمام سے مرکز میں از خود بھجوا دیتے ہیں مگر دیکھا گیا ہے کہ بعض دوستوں سے مسائل کی لاعلمی کے باعث سستی ہو جاتی ہے۔ ایسے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ارسال مرکز فرمائیں تاکہ مستحقین کی امداد ہو سکے۔

جملہ عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ وصولی زکوٰۃ کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور صاحب نصاب احباب سے زکوٰۃ وصول کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

"اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو"

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عُجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے کیونکہ غضب اس وقت ہوگا جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایکدوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایکدوسرے پر غرور کریں یا نظرِ استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جاوے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے اس کی دلجوئی کرے اس کی بات کی عزت کرے کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ۔ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ (الحجرات) تم ایک دوسرے کا چڑ سے نام نہ لو یہ فعل فساق اور فجار کا ہے جو شخص کسی کو چڑاتا ہے۔ وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو تو کون جانتا ہے کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہو سکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے۔ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ (الحجرات)" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶) (الفضل ۱۳ اگست ۷۶ء)

(مرسلہ نظارت اصلاح و ارشاد)

احباب جماعت کے لئے روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمی روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے لئے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام تجویز فرما رکھا ہے جو درج ذیل ہے۔

۱۔ جماعت کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

۲۔ دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

۴۔ درود شریف اور تسبیح و تحمید (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ) نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳۔۳۳ بار کیا جائے۔

۵۔ مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَ نَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

۶۔ ان کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ اس پروگرام کے مطابق خود بھی اپنا عمل جاری رکھیں اور دوسروں کو بھی وقتاً فوقتاً تحریک کرتے رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں کیلئے امامِ وقت کا ارشاد

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

" اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں سفت کا ثواب مل رہا ہے آپ ہمیں کیوں اس سے محروم کر رہے ہیں آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں اور آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہے ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں داخل ہو کر ثواب حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے " (خطبہ جمعہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

تمام اطفال احمدیت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیک نمونہ پیش کریں گے اسی طرح والدین بھی اپنے بچوں کو وقف جدید کے مالی جہاد میں کسی سے پیچھے رہنے نہ دیں گے (قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

خدام الاحمدیہ کے کام کی اہمیت

خدام الاحمدیہ کا کام نہایت اہم اور دور رس نتائج کا حامل ہے اس کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر خدام کو پورے اخلاص سے خدمت کے لئے آگے آنا چاہیئے اسی سلسلہ میں سیدنا المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

" مجالس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کے کام کے اثرات صرف موجودہ زمانہ کے لوگوں تک ہی محدود نہیں رہیں گے بلکہ اگر وہ اس کام کو خوش دلی سے اور اخلاص کے ساتھ جاری رکھیں گے تو آئندہ نسلوں تک ان کے نیک اثرات جائیں گے اور جس طرح آج صحابہؓ کا ذکر آنے پر بے اختیار رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کا فقرہ زبان سے نکل جاتا ہے اس طرح ان کا نام لے کر آئندہ آنیوالی نسلوں کا دل خوشی سے بھر جائے گا اور وہ ان کی ترقی و مدارج کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں گے " (الفضل ۲۴ نومبر ۱۹۳۸ء)

حضور کا یہ ارشاد سست مجالس کے لئے لمحۂ فکریہ ہے ایسی مجالس کو بہت توجہ کرنی چاہیئے اور اپنے قدم کو تیز سے تیز تر کرنیکی کوشش کرنی چاہیئے۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

انصار اللہ کی رکنیت

ہر احمدی دوست جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے اُسے مجلس انصار اللہ کا رکن بنایا جانا ضروری ہے اس لئے تمام زعماء سے درخواست ہے کہ وہ ایسے تمام احباب کو جو چالیس سال کی عمر کو پہنچ چکے ہیں مجلس انصار اللہ میں شامل کر کے اس کی اطلاع مرکز میں بھوا کر ممنون فرمائیں۔

(قائد تنظیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نمازوں کو التزام سے پڑھو

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

" نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں " (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۰۴)

(قیادت تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

★ احمدی بچے اس بات کو ہرگز نہ بھولیں کہ انہوں نے اپنے پیارے امام کو دعائیہ خطوط باقاعدگی سے لکھنے ہیں ٭

(مہتمم امور طلباء)

۷ رمئی ۰۰۰۰ جمعۃ المبارک

اطفال الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات مورخہ ۷ رمئی منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ۔ براہ کرم تمام اطفال اسمیں شامل ہوں۔ پرچے بھوا دیئے گئے ہیں جن مجالس کو پرچے نہ ملیں وہ فوراً مرکز سے منگوالیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ و ناظمین اضلاع انصار اللہ کی خدمت میں گزارش

اس سال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کا داخلہ انشاء اللہ تعالیٰ میٹرک کے نتیجہ کے بعد اگست ۱۹۸۲ء میں ہوگا۔ اس کے لیے درخواستیں ۳۱ رمئی ۱۹۸۲ء سے قبل وکالت دیوان میں پہنچ جانی چاہئیں تاکہ ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لیے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ "ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالبعلم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے"۔

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں۔ ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کے لیے پیش کیا جائے مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں سو ہوں تو بہتر ہے"۔

اور سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جس تعداد میں نوجوان جامعہ احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور ایک لمبے عرصہ تک تعلیم حاصل کر کے باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہماری جماعت کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کر سکتے"۔

نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"جماعت کو ایثار پیشہ ذہین مبلغین کی بہت زیادہ ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو ذہن دیا ہے اور ایثار بھی دیا ہے اخلاص بھی دیا ہے، لیکن ایثار اور اخلاص کے بعض پہلو پوری طرح ابھی چمکے نہیں پالش نہیں ہوئی انہیں۔ پالش کریں ان کو بچے دیں جامعہ کے لیے لیکن ذہین بچے"۔

میٹرک کا امتحان شروع ہو چکا ہے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ برائے مہربانی مجلس مشاورت کے فیصلہ اور سیدنا حضرت اقدس کے جانشینوں کے ارشادات کی تعمیل کی طرف ابھی سے توجہ فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لیے بھجوائیں۔

امید ہے آپ اس بارہ میں جو کوشش فرمائیں گے اس سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھی مطلع فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور آپ کی کوششوں میں برکت ڈالے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علی رضؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اول، دوم اور سوم مضامین پر ۲۰۰/- ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے نقد انعام دیا جائے گا شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف تحریر کریں۔
- مضمون دو ہزار سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔

تمام مضامین ۳۱ جولائی سے قبل ناظم اطفال یا سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انعامی مقابلہ

احمدی بچوں میں دینی معلومات کا شوق بڑھانے کے لئے سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء کے موقعہ پر ایک انعامی مقابلہ کا انتظام کیا جائے گا۔ اول اور دوئم آنے والے اطفال کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے انعامی وظیفہ دیا جائے گا۔ نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ترجمہ اذان و نماز۔ ۲۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنا۔ پارہ نمبر ۳۰ کی کوئی سی بیس سورتیں زبانی یاد کرنا۔ ۴۔ اسلام کے بنیادی عقائد۔ ۵۔ جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد۔ ۶۔ قیادت ثالثہ کے بابرکت دور میں جاری ہونے والی تحریکات کا مختصر خلاصہ۔ ۷۔ "جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ" باب اول تا صفحہ ۵۹ مصنفہ شیخ خورشید احمد صاحب۔ ۸۔ کلام محمود سے ۱۵ اشعار زبانی یاد کرنا۔ ۹۔ حضرت اقدس کے پانچ الہامات مع ترجمہ۔ ۱۰۔ پانچ مسلمان ممالک اور مقدس اسلامی شہروں کا مختصر تعارف۔

٭ اطفال ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایصالِ ثواب

مکرم شیخ بشیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹ مومن ضلع سرگودھا کے والد محترم شیخ دوست محمد صاحب اپنے والدین مرحومین کو ایصال ثواب کی خاطر مبلغ ایک سو روپیہ مساجد فنڈ بھجواتے ہوئے قارئین کرام سے دعاؤں کے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے والدین مرحومین کے درجات بلند سے بلند تر فرمائے۔ نیز اللہ تعالیٰ ان کو مختلف عوارض سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تربیتی جلسہ اور سلائیڈز کی نمائش

مورخہ ۲۲ اپریل ۸۲ء بروز جمعرات جماعت احمدیہ پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ میں جلسہ عام اور سلائیڈز کا پروگرام بنایا گیا چنانچہ بعد نماز عشاء اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع کی گئی جو برادرم مبشر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد نظم ہوئی بعد ازاں خاکسار نے اس جلسہ کی اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت اقدس کی آمد اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مکرم محمد اعظم صاحب اکسیر مربی ضلع گوجرانوالہ نے "یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَاءِ" کے الہام پر واقعاتی رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔

آپ نے خطاب کے بعد سلائیڈز دکھائیں اور یہ پروگرام ۸½ بجے شروع ہو کر ۱۱ بجے شب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس پروگرام میں خدا کے فضل سے گاؤں کے سب ہی غیر از جماعت افراد مرد عورتیں اور بچے شامل ہوئے۔ قریباً ایک ہزار افراد نے سلائیڈز دیکھیں اور جلسہ سنا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کے دلوں کو ہدایت کی طرف موڑے اور مسیح وقت کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (مغفور احمد قمر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ تحصیل حافظ آباد)

شکریہ احباب و درخواست دعا

میرے پیارے والدِ محترم چوہدری غلام باری صاحب باجوہ آف چونڈہ باجوہ کی وفات پر بہت سے احباب نے ہمارے گھر آکر اور بذریعہ ڈاک ہم سے اظہار تعزیت فرمایا۔ تعزیت کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ کثرت تعداد کی وجہ سے فرداً فرداً جواب دینا ناممکن ہے لہذا ہماری والدہ محترمہ اور ہم سب بہن بھائی ان سب احباب کے خلوص کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ہمیں اس عظیم صدمہ کے موقعہ پر تسلی دی اور ہم سے ہمدردی کا سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ احباب دعا کریں کہ خداوند کریم والدِ محترم کی مغفرت کرے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور ہم سب کو صبر کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ (چوہدری عبدالقادر باجوہ ۴۷/۱۸ دارالرحمت وسطی ربوہ)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ

ماہنامہ تحریک جدید میں سیدنا حضرت مصلح الموعود کے چند ارشادات درج ہیں۔ جن کو خدام کے علم میں لانے کے لیے قائدین اضلاع کو وہ پرچہ مفت بھجوایا جا رہا ہے۔ اگر کسی قائد صاحب کو ڈاک کی خرابی کی وجہ سے نہ مل سکے تو وہ دفتر ہذا کو ایک کارڈ لکھ کر منگوالیں اور خدام کے ذہن میں تحریک جدید کی اہمیت راسخ کرنے کا اہتمام فرماتے رہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ تا حال پچاس فیصد سے زائد خدام تحریک جدید کے مالی جہاد سے محروم ہیں انہیں اس طرف خصوصی توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ناظمین اطفال جائزہ لیں

- کیا آپ اطفال کو ہر ماہ مطالعہ کیلئے مقررہ کتاب کا مطالعہ کرواتے ہیں
- کیا آپ اطفال کو مرکزی امتحانات کی تیاری کروا رہے ہیں۔
- کوئی طفل ایسا تو نہیں جو قرآن کریم ناظرہ نہیں جانتا یا سیکھ نہیں رہا
- کیا ہر طفل اپنی عمر کے لحاظ سے کسی سکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل کر رہا ہے
- آپ گاہے گاہے اس بات کا جائزہ لیتے رہا کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

زعماء انصار اللہ متوجہ ہوں

ہر ماہ کی دس تاریخ تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ کارگزاری کا دفتر میں پہنچنا ضروری ہے۔ جن زعماء صاحبان نے ابھی تک گذشتہ ماہ کی رپورٹ مرکز کو ارسال نہیں کی ان سے گذارش ہے کہ گذشتہ ماہ کی رپورٹ فوری طور پر ارسال فرمائیں تاکہ مرکز کو آپ کی مساعی کا علم ہو سکے جزاکم اللہ۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دُعائے مغفرت

میرے نانا جان محترم سید عبدالغفور صاحب عطاء ۸۱ رفلیمنگ روڈ لاہور جو حضرت اقدس کے ایک بزرگ صحابی حضرت میر مہدی حسین صاحب کے بڑے فرزند تھے طویل علالت کے بعد یکم مئی ۸۲ء کو بوقت سات بجے صبح وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

یکم مئی کی شام کو ہی جنازہ ربوہ لایا گیا۔ دوسرے دن صبح آٹھ بجے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے گولبازار ربوہ کے میدان میں نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے انچارج خلافت لائبریری ربوہ نے دعا کرائی

مرحوم ۱۹۰۵ء میں پیدا ہوئے اسی طرح پیدائشی احمدی تھے۔ بہت مخلص احمدی تھے۔ اور خاندان حضرت اقدس کے ساتھ بہت محبت کے تعلقات رکھتے تھے۔ مرحوم نے سوگوار بیوہ کے علاوہ آٹھ لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور سوگوار بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ (سید عبدالشکور ابن سید عبدالباسط صاحب مرحوم دارالنصر غربی ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

- مکرم شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ عرصہ سے علیل چلے آرہے ہیں اور مالی مشکلات میں بھی مبتلا ہیں اس کے باوجود ہر خوشی کے موقع پر مساجد فنڈ باقاعدگی کے ساتھ بھجواتے ہیں۔ قبل ازیں اپنی صاحبزادی محترمہ نگہت سلطان صاحبہ کے ایف اے میں کامیابی پر بطور شکرانہ مبلغ ۵۰ روپے اور اپنے صاحبزادہ مکرم ڈاکٹر شیخ مبارک احمد صاحب کے بیٹے کی پیدائش کی خوشی میں مبلغ ایک سو روپیہ بھجوا چکے ہیں ان کی استدعا ہے کہ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو آئندہ اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور ان کے نومولود پوتے کو نیک صالح صحتمند اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے نیز ان کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور تمام نیک مقاصد میں کامیابیاں بخشے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)
- میری خوش دامن مسماۃ احمد بی بی صاحبہ نزول الماء کے عارضہ اور نقاہت بدن کی وجہ سے بیمار رہتی ہیں احباب کرام ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ابوالمبارک محمد علی خان معلم اصلاح وارشاد ڈھل گیھڑ ضلع گجرات)
- خاکسار کی خوشدامن محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالعزیز صاحب کھوکھر دارالصدر شمالی ربوہ گزشتہ ایک ہفتہ سے پیشاب کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ)
- خاکسار کے ہم زلف مکرم ملک عبدالسلام خان صاحب زعیم انصار اللہ مردان کا اپریشن فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال راولپنڈی میں ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے کامیاب اپریشن اور صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ملک رشید الدین احمد آفیسر نیشنل بینک آف پاکستان ایس آر سی پی برانچ پتوکی ضلع قصور)
- میری بھاوج مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ برادرم نذیر احمد صاحب ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئی ہیں اور سول ہسپتال کوٹلی میں زیر علاج ہیں احباب کرام سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (صوفی محمد شریف احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ آرام باڑی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر)
- میرے پوتے محمد نصر اللہ طاہر کے پیٹ کا اپریشن ملٹری ہسپتال اوکاڑہ میں ہو رہا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کامیاب کرے اور اسے کامل و عاجل صحت عطا کرے (نبی بخش چک ۹۶ گ ب ضلع فیصل آباد)

کیا آپ؟
- چندہ عام
- حصہ آمد
- چندہ جلسہ سالانہ

ادا فرما چکے ہیں؟

ضروری اطلاع

بہنوں اور دوستوں کی اطلاع کیلئے گذارش ہے کہ حضرت حکیم نظام جان صاحب مرحوم آف گوجرانوالہ کے فرزند حکیم نور احمد جان مورخہ ۷-۸-۹ مئی ۸۲ء بمطابق بعد ہفتہ اتوار کو ربوہ میں بالمقابل ایوان محمود مطب فرمائیں گے۔

مینیجر:- ٹائم سنٹر بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- گیمبیا

خدا کرے کہ جملہ سٹاف انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے اللہ کی رضا حاصل کرے۔ عزت مآب صدر مملکت کی خدمت میں میرا دلی شکریہ پہنچا دیں۔"

سپاس نامہ قبل ازیں امیر و مشنری انچارج مولانا داؤد احمد حنیف صاحب نے جماعت احمدیہ کی تعلیم و صحت کے سلسلہ میں بالخصوص مغربی افریقہ میں خدمات کا ذکر کرتے ہوئے اپنے سپاس نامہ میں کہا۔

"اس ہسپتال کی تعمیر احمدیہ مسلم مشن کے تحت ہونے والی سرگرمیوں میں سے ایک ہے ہمارا یہ نظریہ ہے کہ اسلام صرف روحانی اقدار تک ہی محدود نہیں بلکہ قرآن کریم ضابطہ حیات ہے اور معاشرہ کی جسمانی، اخلاقی اور ذہنی حالتوں کی ترقی کے لیے پوری راہنمائی کرتا ہے چنانچہ ہمارے نزدیک مذہب محض چند مذہبی اسباق تک ہی محدود نہیں بلکہ انسان کی جسمانی اخلاقی اور ذہنی ترقی مذہب کا جزو لاینفک ہے۔

تعلیم اور صحت معاشرتی ترقی کے دو اہم ستون ہیں جن کی آبیاری کی خاطر احمدیہ جماعت کے سربراہ اعلیٰ و امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے اپنے ۱۹۷۰ء کے گذشتہ دورہ گیمبیا کے دوران خدائی تحریک و راہنمائی کے مطابق نصرت جہاں سکیم کا آغاز یہیں سے فرمایا تھا۔ اس سکیم کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مغربی افریقہ کے ممالک میں ہسپتال اور مدارس قائم کئے جائیں اس سلسلہ میں غانا، نائیجیریا اور سیرالیون میں ہماری خدمات قابل ذکر ہیں۔

مکرم امیر صاحب نے گیمبیا میں میڈیکل خدمات کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا۔

"گیمبیا میں سب سے پہلے مشنری ڈاکٹر نے ۱۹۶۸ء میں کاؤر (KAUR) کے مقام پر کام شروع کیا، پھر ۱۹۷۱ء میں نصرت جہاں سکیم کے تحت پانچ ڈاکٹر یہاں پہنچے جنہوں نے بصے انجوارہ اور بانجل میں مزید میڈیکل سنٹر قائم کئے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش ہے کہ بنجول سنٹر کو ٹی بی ڈینٹل سرجری اور آنکھوں کے سپیشل سنٹر کی حیثیت حاصل ہو۔ ۱½ سال کے قلیل عرصہ میں پہلے مرحلہ کی تکمیل کے بعد اب تک دوسرے مرحلہ کا بھی خاصہ کام ہو چکا ہے۔

اس ہسپتال کا سنگ بنیاد (جو اس اینٹ پر مشتمل تھا جس پر حضور ایدہ اللہ نے اپنے دورہ مغرب ۱۹۸۰ء میں اکرا (گھانا) کے مقام پر دعا فرمائی تھی جسے محترم امیر صاحب وہاں سے اپنے ساتھ واپس لائے تھے) ۳ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو اس وقت کے قائمقام صدر عزت مآب جناب آہن موسیٰ کمارا کے ہاتھوں رکھا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے محض فضل و کرم سے آج ہم اس کے پہلے مرحلہ کا افتتاح کر رہے ہیں۔ جو کہ ڈینٹل سرجری اور میڈیکل و ٹی بی ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہے پہلے مرحلہ کا مسقف حصہ ۵۵۰۵ مربع فٹ ہے۔

محترم امیر صاحب نے مزید انکشاف کیا کہ:۔

"ہسپتال کے دوسرے مرحلہ میں بھی کافی کام ہو چکا ہے جو کہ جدید آلات سے مزین آپریشن تھیٹر اور ۲۰ بستروں کے وارڈ پر مشتمل ہوگا اور اس کا مسقف حصہ ۵۱۴۰۵ مربع فٹ ہوگا۔ مستقبل کے پروگرام میں مزید وسعت دیکر اسے ۶۰ بستر کا ہسپتال اور آنکھوں کا سپیشل سنٹر بنا دیا جائے گا (انشاء اللہ) اس سارے منصوبہ میں ڈاکٹروں و دیگر کارکنوں کے لیے رہائش بھی شامل ہے جس میں سے ایک ڈاکٹر کے لیے کوارٹر تقریباً مکمل ہے۔

مکرم جناب امیر صاحب نے آخر میں صدر مملکت الحاج سر داؤد کیرا یا جوارا صاحب لیڈی جوارا سفراء و وزراء کرام و معزز مہمانوں و متعلقہ شعبہ جات حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ نیز اس پورے پلان کے احمدی کنٹریکٹر جناب آنسومانہ جارا صاحب کا بھی جنہوں نے اپنی جملہ خدمات بلا معاوضہ سرانجام دی ہیں۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

اس مبارک روز کی مبارک تقریب کا اختتام مہمانوں کی تواضع ٹھنڈے مشروب اور ریفریشمنٹ سے ہوا۔ پاکستانی ڈشوں کی تیاری میں لجنہ اماء اللہ نے نمایاں حصہ لیا۔ فجزاہن اللہ تعالیٰ۔ اسی طرح باقی جملہ انتظامات نصرت ہائی سکول کے پرنسپل اور ان کی ٹیم نے باحسن سرانجام دیئے۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ۔

اشاعت ریڈیو گیمبیا نے علاوہ اپنی معمول کی خبروں کے جو انگریزی ولف اور مڈنکا زبان میں نشر ہوتی ہیں۔ رات کو ۱۰ بجے کی قومی رپورٹ میں صدر مملکت اور امیر صاحب کی تقریر کے اکثر حصے من و عن سنائے۔

قومی اخبار دی بلیٹن THE BULLITINE نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۴ر مارچ میں مذکورہ اقتباسات کو نمایاں طور پر شائع کیا ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

بالآخر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ اس نئے ہسپتال و دیگر سنٹرز کو وہاں میں خدمت بجا لانے والوں کے لیے نیز اہالیان ملک کے لیے اور جماعت کیلئے مبارک بنائے اور اس سلسلہ میں تعاون کرنیوالوں کو اپنی رحمت سے نوازے۔ آمین۔

بقیہ :- اخبار احمدیہ

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

تفصیلی خبر کسی آئندہ شمارہ میں شائع کی جا رہی ہے۔

• برادرم مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی پہلے ہی بعض عوارض اور حوادث کی وجہ سے پریشان ہیں۔ اب چند دنوں سے ان کی بیماری ایک اور پیچیدہ صورت اختیار کر گئی ہے اس کی وجہ سے وہ بہت گھبراہٹ میں ہیں۔

احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ رحم اور فضل فرماوے اور ہر قسم کی بیماریوں اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔ (مینیجر الفضل)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

مبارک تقریب

محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب ناظم احمدیہ بکڈپو و مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ کی صاحبزادی عزیزہ محترمہ امۃ الہادی صاحبہ کی تقریب رخصتانہ بمراہ عزیزم مکرم عبدالرشید ریحان صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب ریحان بتاریخ ۲ر مئی ۱۹۸۲ء بعد از نماز عصر محترم مولانا ابوالمنیر صاحب کی رہائش گاہ واقع دارالرحمت وسطی انجام پائی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازی طبع کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ حضور نے محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد کو ارشاد فرمایا کہ وہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائیں۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ قاری محمد عاشق صاحب نے کی۔ بعدہٗ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل نے چند دعائیہ اشعار پر مشتمل اپنی وہ نظم سنائی جو انہوں نے محترم مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب کی فرمائش پر اس موقعہ کے لئے خاص طور پر کہی تھی بعد ازاں دعا ہوئی۔

تقریب کے شرکاء میں محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے علاوہ ناظران صدر انجمن اور وکلاء تحریک جدید۔ دیگر نمایاں شخصیات اور وقف جدید کے کارکنان اور دیگر مقامی احباب نے شرکت فرمائی۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت کرے اور نئے جوڑے کو اپنے فضلوں۔ رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین! (ادارہ)

شفقل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز سرکن۔ گل گھوٹو۔ منہ کھر۔ کٹار۔ زہرباد۔ داہ ٹک۔ تھنوں کی سوزش۔ گلٹیاں۔ ناڑ۔ دودھ کی کمی وغیرہ کے کامیاب نسخوں کے لئے "کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ" حاصل کریں!
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس۔ ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶

برٹش ایئرویز
اقصیٰ روڈ ربوہ
ایئر ریزرویشن اور ہوائی سفر کی ہر قسم کی معلومات کیلئے
آپ کی خدمت میں پیش پیش
BRITISH AIRWAYS
AQSAROAD RABWAH
Information office
PH → 493